مرثیہ

مولا کے سوگوار سنیں اس کا حالِ زار

درحال امام موسیٰ کاظمؑ

تعدادِ بند ۸

www.emarsiya.com

مرثیہ

مولا کے سوگوار سنیں اس کا حالِ زار — جس نے کیا جناں کا سفر آج اختیار
اپنا امام جعفرِ صادقؑ کا یادگار — مجلس میں بھی نہ چین سے رہتا تھا زینہار
ایک اک گھڑی وفورِ مصیبت میں کٹتی تھی
مولا کی صبح و شام مصیبت میں کٹتی تھی

ہاروں رشیدِ نحس عدوئے حضور تھا — خوفِ خدا و خوفِ پیمبرؐ سے دور تھا
حق کی قسم چراغِ نبیؐ بے قصور تھا — بس گوشہ گیر قید میں رب کا وہ نور تھا
دنیائے دوں میں ہائے عجب انقلاب تھا
معصومِ وقت ، موردِ ظلم و عتاب تھا

دیتے تھے زہر ظلم کے خوگر حضور کو — سمجھے عدو نہ جانِ پیمبرؐ حضور کو
رکھا اذیتوں میں برابر حضور کو — وجہِ تعب تھا آہنی لنگر حضور کو
حاکم کی چشمِ بد جو مروت سے پھر گئی
مولا کی ساری عمر اسیری میں کٹ گئی

آقا کے حالِ زار کا میں کیا کروں بیاں — لاغر تھے اس قدر کہ نمایاں تھے استخواں
مدت سے دیکھنے کو ترستے تھے آسماں — ہاتھوں میں ہتھکڑی تھی تو قدموں میں بیڑیاں
ہل سکتا تھا نہ ہائے خوزادہ بتولؑ کا
جکڑا تھا اس طرح سے نواسہ رسولؐ کا

واحسرتا جہاں سے اٹھا آج وہ غریب جو منبرِ رسولؐ کا تھا ساتواں خطیب
زنداں میں زہرنوشی سے حالت ہوئی عجیب سم کا اثر بڑھا تو قضا آ گئی قریب
ہیہات امامِ عالمِ ایجاد اٹھ گیا
قیدیٔ قید خانۂ بغداد اٹھ گیا

کیا کیا ہوئے ہیں شہ پہ مظالم بکا کرو گزرا کتابِ حق کا یہ عالم بکا کرو
لوٹا گیا حدیقۂ ہاشم بکا کرو اٹھے جہاں سے موسیٰ کاظمؑ بکا کرو
راحت ہے اب امامِ حق انجام کیلئے
جاتے ہیں کاظمین میں آرام کیلئے

تابوت قید خانے سے جس دم ہوا رواں حمال کر رہے تھے یہ آپس میں سب بیاں
مدت سے قید میں تھا یہ سلطانِ انس و جاں پھر کیوں ہے وزنی لاشۂ قیدیِ ناتواں
بولا کوئی یہ اپنے کلیجے کو تھام کے
پیروں میں بیڑیاں ہیں ابھی تک امام کے

القصہ دفن جب ہوئے شاہنشہِ زمن مرقد بھی پایا اور ملا قیمتی کفن
ذاکر کو یاد آتا ہے اب کربلا کا بن عریاں زمینِ گرم پہ مظلوم کا بدن
یہ حال تھا شقاوتِ فوجِ یزید کا
لاشہ بھی اٹھ سکا نہ حسینؑ غریب کا

www.emarsiya.com